میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

پیر، 18 جمادی الثانی، 1437ھ | 28/03/2016 | نمبر:PR16016

سانپ کا سر کچل دو

لاہور بم دھماکہ پاکستان کی سرزمین سے تمام بیرونی دشمن ایجنسیوں کے وجود کے خاتمے کا تقاضا کرتا ہے

حزب التحریر ولایہ پاکستان 27 مارچ 2016 کو لاہور کے ایک باغ میں خوفناک بم دھماکے کی شدید مذمت کرتی ہے جہاں عیسائی حضرات عیسٹر کا تہوار منانے کے لئے موجود تھے اور جس کے نتیجے ستر سے زائد لوگ جاں بحق ، دوسو پچاس زخمی ہوگئے، جن میں خواتین اور بچوں کی بڑی تعداد شامل ہے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ فرماتے ہیں، **مِنْ أَجْلِ ذَٰلِكَ كَتَبْنَا عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنَّهُ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا وَمَنْ أَحْيَاهَا فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا** "اسی وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل پر یہ لکھ دیا کہ جو شخص کسی کو بغیر اس کے کہ وہ کسی کا قاتل ہو یا زمین میں فساد مچانے والا ہو، قتل کر ڈالے تو گویا اس نے تمام لوگوں کو قتل کردیا اور جو شخص کسی ایک کی جان بچالے تو اس نے گویا تمام لوگوں کو زندہ کردیا "(المائدہ: 32)۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ، **ألا مَنْ قَتَلَ نَفْسًا مُعَاهِدًا لَهُ ذِمَّةُ اللهِ وَذِمَّةُ رَسُولِهِ فَقَدْ أَخْفَرَ بِذِمَّةِ اللهِ، فَلا يُرِحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ، وَإِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ سَبْعِينَ خَرِيفًا** "وہ جو کسی معاہد(غیر مسلم شہری) کو ناحق قتل کرتا ہے وہ جنت کی خوشبو کو بھی نہ پاسکے گا اور یقیناً اس کی خوشبو ستر سال کی مسافت کے فاصلے تک پائی جاتی ہے"(ترمذی)۔

جہاں تک اس قسم کے مسلسل خوفناک اور وحشیانہ حملوں کے خاتمے کا تعلق ہے تو حزب التحریر یہ واضح کردینا چاہتی ہے کہ اسلامی مدارس اور بازاروں کی بندش، موبائل فون کی سموں اور انٹر نیٹ کنیکشن کی رجسٹریشن ، اساتذہ کو ہتھیار چلانے کی تربیت اور اسکولوں کی چھتوں پر نشانہ بازوں کی تعیناتی اس مسئلہ کی اصل وجہ کو ختم نہیں کرتی ہیں۔ اس مسئلہ کی بنیادی وجہ دشمن ، یعنی امریکہ و بھارت کی انٹیلی جنس اور غیر سرکاری فوجی اثاثوں کا پاکستان میں مستقل قیام ہے جو دہشت گردی کے سانپ کا سر ہیں۔ راحیل-نواز حکومت اس مسئلہ کو ختم کرسکتی ہے اگر وہ اس کو ختم کرنا چاہے لیکن یہ عمل کرنے کے لئے انہیں لازمی اپنے آقا یعنی امریکہ اور اس کے نئے پسندیدہ اتحادی بھارت سے تعلق ختم کرنا ہوگا جو ان وحشیانہ بم دھماکوں کے ماسٹر مائنڈ اور وسائل فراہم کرنے والے ہیں۔ یہ بات واضح ہے کہ جس قدر راحیل-نواز حکومت امریکہ و بھارت سے قربت اختیار کرتی ہے اتنا ہی پاکستان میں بم دھماکوں اور حملوں میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ ہمارے مصائب و شدید تکالیف اور جانی و مالی نقصان کی براہ راست وجہ حکومت کا ہمارے دشمنوں سے اتحاد ، ان سے محبت کا اظہار اور انہیں ملک میں محفوظ ٹھکانے فراہم کرنا ہے جس کے نتیجے میں ہمارے دشمنوں کو ہم پر حملہ کرنے کی صلاحیت حاصل ہوجاتی ہے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ فرماتے ہیں، **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لاَ تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ تُلْقُونَ إِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوا بِمَا جَاءَكُمْ مِنْ الْحَقِّ** "اے لوگو جو ایمان لائے ہو! میرے اور (خود) اپنے دشمنوں کو اپنا دوست مت بناؤ، تم تو دوستی سے ان کی طرف پیغام بھیجتے ہو اور وہ اس حق کے ساتھ جو تمہارے پاس آچکا ہے کفر کرتے ہیں"(الممتحنہ:01)۔

حزب التحریر ولایہ پاکستان امت کو پکارتی ہے کہ وہ حزب کی جدوجہد میں اس کے ساتھ شامل ہوجائیں تا کہ دشمن امریکہ و بھارت کے سفارت خانے بند، ان کے سفارت کار اور انٹیلی جنس افسران کو بے دخل اور ریمنڈ ڈیوس اور "را" کے نیٹ ورک کو ختم کیا جاسکے۔ حزب افواج پاکستان میں موجود مخلص افسران کو بھی پکارتی ہے کہ وہ اپنی صفوں میں موجود غداروں کو جکڑ لیں جو ملک کو تحفظ فراہم کرنے کے لئے ناگزیر اقدامات کی راہ میں روکاٹ ہیں۔ اور ایسا صرف اسی صورت میں ممکن ہوگا جب خلافت کے قیام کے لئے حزب التحریر کو نصرۃ فراہم کی جائے گی۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

ویب: www.hizb-pakistan.com | ویب: http://HTmediaPAK.page.tl | حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
ای میل: HTmediaPAK@gmail.com | فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK4 | حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.info
ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK | ڈیلی موشن: https://DailyMotion.com/HTmediaPAK4